سکردو بلتستان میں جمعیت اہلحدیث اور انجمن اہلسنت و الجماعت کے مراکز پر ظلم و بربریت کی انتہاء

2 ذی الحجہ 1425 بمطابق 13 جنوری 2005ء بروز جمعرات کی تاریخ اہل سنت والجماعت (اہلحدیث واحناف) بلتستان کے تعلیمی مراکز پر نام نہاد محبان اہل بیت اور صبر وتحمل کے جھوٹے دعویدار شیعوں کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم اور بربریت ایک اندوہناک باب کے طور پر رقم ہوگی۔

اس تاریخ کو شیعان بلتستان کے ہزاروں دہشت گرد آغا ضیاء الدین کی موت کی آڑ میں باقاعدہ طے شدہ ناپاک منصوبے کے تحت سکردو شہر میں واقع مرکز اسلامی (اہلحدیث) اور مرکز الہدیٰ (احناف) میں وہابی مردہ باد، وہابیوں کو کتا کہنا کتے کی توہین ہے کے نعرے لگاتے ہوئے ہاتھوں میں تیل کے گیلن، پٹرول، کلہاڑا، پتھر وغیرہ آلات لئے پستول اور کلاشنکوف وغیرہ اسلحوں کو لہراتے اور فائرنگ کرتے ہوئے اچانک گھس آئے اور دونوں مراکز کو شدید نقصان پہنچایا، تفصیل کچھ یوں ہے:

مرکز اسلامی کے 2 چوکیدار روم، فری ڈسپنسری کے چار کمرے بمع ادویات، پبلک مہمان خانے کے پانچ کمرے، چار گیراج، تعمیراتی میٹریل سے بھرے ہوئے دو سٹور، ایک خوبصورت ٹویوٹا کوسٹر، ایک ڈبل کیبن ڈاٹسن، دو پرائیویٹ کاریں، ایک پرائیویٹ ولز جیپ، ایک ہائی ایس ٹرانسپورٹ ویگن برائے ایتام، ایک پرائیویٹ ہائی ایس ویگن، ایک تھریشر مشین، ناظم مالیات کا دفتر وملحقہ چار کمرے، ناظم تعمیرات کا دفتر، آٹھ کمروں پر مشتمل دو منزلہ خطیب ہاؤس وکمپیوٹر سینٹر، VIP گیسٹ روم چار کمرے بمع اٹیچ باتھ روم، سولہ سولہ کمروں پر مشتمل طلباء کے دو ہاسٹل بمع درسی کتب ودیگر اشیاء، باورچی خانہ کا ایک حصہ، چھبیس کلاس رومز پر مشتمل طلباء کا مدرسہ، بارہ دکانیں بمع کرایہ داروں کی املاک، مرکز کی تمام ریکارڈز فائلیں، فوٹوسٹیٹ وفیکس مشین، قیمتی فرنیچر اور قالین وغیرہ پر تیل چھڑکا کر نذر آتش کردئے گئے۔ جلاؤ گیراؤ اور توڑ پھوڑ کے دوران جو رقوم، کمبل یا قیمتی اشیاء ہاتھ لگے لوٹ لئے گئے۔

نیز مدیر مرکز اسلامی کے جدید طرز کے خوبصورت آفس کو توڑ پھوڑ کر تباہ کر دیا گیا اور تمام ریکارڈز ضائع کر دئے گئے۔ مرکز اسلامی کی خوبصورت اور قیمتی لائبریری کا دروازہ کھڑکیاں اور کاؤنٹر توڑ دیے، کتابوں کو الماریوں اور طاقچوں سے اتار کر زمین پر پٹخ دیا گیا۔ اور ایک دو جگہ پر آگ لگانے کی کوشش کی گئی اور بہت سی قیمتی کتب لوٹ لی گئیں۔ اور لائبریری کے ساتھ یتیموں کے دفتر سے تمام ریکارڈ باہر نکال کر جلا دیا۔ ان شیعہ دہشت گردوں نے ظلم و بربریت کی انتہا کرتے ہوئے مرکز کے مدرسۃ البنین اور مہمان خانوں میں موجود قرآن مجید اور احادیث کی کتابوں کو جلا ڈالا، جامع مسجد کے برآمدے کے تمام شیشے توڑ کر چور چور کر دئے اور تہ خانے کے دروازے بھی توڑ ڈالے۔ انجمن اہلسنت کے زیر انتظام چلنے والا مرکز الھدیٰ کے نقصانات کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

ایک عدد وین، کمپیوٹر سینٹر، مہمان خانہ، آفس، تین سٹور، دارالافتاء، مطبخ، لائبریری، دفتر ناظم اعلیٰ، کلاس رومز، رہائشی کمرے، تمام بسترے، زنانہ ومردانہ کپڑوں کے بہت سارے بنڈل، کمبل اور بنیانوں کے کئی تگ، واشنگ مشین، جماعتی ویلفیئر کے سامان، نقدکیش، قالین وکارپٹ، مسجد کی صفیں اور دریاں وغیرہ تمام چیزوں کو لوٹنے اور توڑ پھوڑ کرنے کے بعد نذر آتش کر دیا گیا۔ اسکے علاوہ عیدگاہ کے قریب تکمیل شدہ داؤد سائنس کالج بھی جلا دیا۔ جمعیت اہلحدیث وانجمن اہلسنت سے تعلق رکھنے والے احباب کی کروڑوں مالیت کے سامان اور دکانیں توڑ پھوڑ کا نشانہ بنانے کے بعد انہیں نذر آتش کر دیا گیا۔ سہ منزلہ عالیشان ہوٹل بمع ٹرانسپورٹ، دفتر، دو منزلہ مکان، پانچ گیراجز جس میں ایک کار اور دو سوزوکی گاڑیاں شامل ہیں انکے علاوہ بعض مکانات پر پتھراؤ کر کے شدید نقصانات پہنچائے اور بھوسہ خانوں تک کو نہیں بخشا گیا۔ بہت ساری دکانوں کو لوٹ لیا گیا۔ ان ساری گھناؤنی کاروائیوں کے گھنٹوں بعد کرفیو لگا یا گیا۔ حالانکہ ارباب اختیار کو بروقت اطلاع دی گئی تھی مگر اسکے بعد بھی تخریبی کاروائیوں کا عمل جاری رہا۔

ضلع گانچھے بلتستان کے شیعہ انتہاء پسندوں نے بھی ایگریکلچرل آفس، ڈیڈی ایجوکیشن آفس اور میونسپل کمیٹی کا آفس بھی بمع سارے ریکارڈ نذر آتش کیے۔ میونسپل کمیٹی کی لائبریری سے قرآن مجید احادیث نبویہ اور اسلامی کتب کو باہر روڈ پر لاکر پیروں تلے روندا گیا۔ پھر آتش انتقام بجھانے کیلئے

خاکستر کی گئیں۔

ہم جمعیت اہلحدیث وانجمن اہلسنت بلتستان قرآن وسنت کے منہج پر عمل پیرا ہوتے ہوئے کسی بھی بے گناہ کو اوران کے املاک کو کسی قسم کے نقصان پہنچانے کو ناجائز سمجھتے ہیں اور دہشت گردی کو ناپسند کرتے ہیں۔چاہے کہ دہشت گردی کا تعلق جس فرقے اور علاقے سے بھی ہو اور ایسے دہشت گردوں کو اسلام، انسانیت اور وطن دشمن تصور کرتے ہیں۔ہم اس المناک موقع پر قرآن دشمن عناصر کے ان گھناؤنے جرائم کی مذمت کرتے ہیں اور حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ان تمام دہشت گردوں کو فوراً گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے اور تمام متاثرین کے نقصانات کو فوراً معاوضہ دیا جائے اور آئندہ کے لئے بلتستان کے تمام اہلسنت برادری کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے

ہم اس سانحے پر ہرگز خوفزدہ نہیں ہونگے اس قسم کے ناپاک جرائم اور کرتوت ہمیں دینی، رفاعی اور علاقائی خدمات کرنے سے نہیں روک سکتے بلکہ انشاء اللہ العزیز پہلے سے بہتر طریقے سے تحریک دعوت وتبلیغ کو پروان چڑھائیں گے۔

اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو!

قرارداد مذمت

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی انتظامیہ اور اساتذہ کرام کا ایک ہنگامی اجلاس لائبریری ہال جامعہ میں منعقد ہوا جس کی صدارت میاں نعیم الرحمٰن رئیس الجامعہ نے کی۔اجلاس میں دیگر امور کے علاوہ بلتستان میں رونما ہونے والے حالیہ بدترین ہنگاموں میں مرکز اسلامی سکردو کو شدید مالی نقصان پہنچانے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا گیا اور بالاتفاق یہ قرارداد منظور کی گئی۔

یہ باوقار اجلاس بلتستان میں حالیہ ہنگاموں میں معزز شہریوں اور بالخصوص اہلسنت کی املاک کو نقصان پہنچانے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے اور مرکز اسلامی سکردو کی املاک کو نذر آتش کرنے، کتاب وسنت پر مبنی کتب کی توہین اور جلانے کے ناپاک واقعہ پر شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔اور اس واقعہ کو کھلم کھلا دہشت گردی قرار دیتا ہے۔اجلاس میں یہ بات بھی شدت کے ساتھ محسوس کی گئی کہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت مرکز اسلامی اور دیگر مساجد کو جلایا گیا ہے۔جس میں دہشت گردوں کے علاوہ مقامی انتظامیہ بھی ملوث ہے۔

لہٰذا یہ اجلاس حکومت وقت سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر اس کا نوٹس لے۔مجرموں کو پکڑ کر قرار واقعی سزا دے اور جن املاک کا نقصان ہوا ہے اس کی تلافی کی جائے۔اور متاثرین کو فوراً معاوضہ دیکر دادرسی کی جائے۔

دعائے خیر کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا

اظہارِ تشکر

ہم اِن تمام علمائے کرام، احبابِ جماعت اور کارکنان کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں جنہوں نے عید الاضحیٰ کے مبارک موقعہ پر چرمہائے قربانی جامعہ سلفیہ کو عطیہ کیں۔اور اس کیلئے جدوجہد اور کوشش کی۔اللہ تعالیٰ ان سب کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔

ادارہ جامعہ سلفیہ